بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاوند کی واسکٹ یا جیکٹ وغیرہ استعمال کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا خاوند کی واسکٹ یا جیکٹ وغیرہ بیوی استعمال کر سکتی ہے؟

جواب

بیوی کا خاوند کی مردانہ واسکٹ یا جیکٹ وغیرہ استعمال کرنا، ناجائز و گناہ ہے، اس لیے کہ عورتوں کو مردوں سے مشابہت اختیار کرنے سے شریعت مطہرہ نے منع کیا ہے اور حدیث مبارکہ میں ایسی عورتوں پر لعنت آئی ہے۔

بخاری شریف میں ہے"لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: المتشبھین من الرجال بالنساء و المتشابھات من النساء بالرجال"ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح البخاری، صفحہ 1090، حدیث: 5885، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

عمدۃ القاری میں ہے"تشبہ الرجال بالنساء فی اللباس والزینۃ التی تختص بالنساء مثل لبس المقانع و القلائد و المخانق و الاسورۃ و الخلاخل و القرط و نحو ذلک مما لیس للرجال لبسہ۔۔۔ و کذلک لا یحل للرجال التشبہ بھن فی الافعال التی ھی مخصوصۃ بھن کالانخناث فی الأجسام والتأنیث فی الکلام و المشی"ترجمہ: مردوں کا عورتوں سے لباس میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، اور ایسی زینت میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے، مثلاً اوڑھنی، ہار، مالا، کنگن، پازیب، بالی اور ان کی مثل وہ چیزیں، جو مرد نہیں پہنتے۔ اسی طرح مردوں کو عورتوں کے ساتھ ان افعال میں تشبہ جائز نہیں جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں، جیسے جسموں میں لچک اور گفتگو اور چلنے میں زنانہ پن پیدا کرنا۔ (عمدۃ القاری، جلد 22، صفحہ 41، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

التوضیح لشرح الجامع الصحیح میں ہے"لا يجوز للرجال التشبه بالنساء في اللباس والزينة التي هي للنساء خاصة، ولا يجوز للنساء التشبه بالرجال مما كان من ذلك للرجال خاصة"ترجمہ: مردوں کا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا اس لباس و زینت میں جائز نہیں جو عورتوں کے لئے ہی خاص ہو، اور عورتوں کا مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا بھی اسی لباس وغیرہ میں جائز نہیں جو مردوں کے لئے خاص ہوں۔ (التوضیح لشرح الجامع الصحیح، جلد 28، صفحہ 100، دار الفلاح)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یعنی عورَتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے، بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے سے مُمانَعت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔"(بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 442، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت، عورت کو مرد کی وضع لینی حرام و موجب لعنت ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 602، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4584

تاریخ اجراء: 08 رجب المرجب 1447ھ/29 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net